أردو
١

منهج العقيدة

(المستوى الأول)

عقیدہ۔۱

اعداد: عبدالہادی عبدالخالق مدنی

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في الأحساء

تحت إشراف وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد

شعبۂ اردو۔احساء اسلامک سینٹر

پوسٹ بکس نمبر: ۲۰۲۲۔ہفوف۔الاحساء۔۳۱۹۸۲۔ٹیلیفون:۰۳۶۔۵۸۶۶۶۷۲

AL-AHSA ISLAMIC CENTER

P.O. BOX 2022, HOFUF, AL-AHSA, 31982

کورس کا تفصیلی خاکہ

اسباق [1]	مضامین	صفحہ
۱	رب کی معرفت	
۲	نبی ﷺ کی معرفت	
۳	دین اسلام کی معرفت	
۴	ارکان اسلام	
۵	ایمان واحسان	
۶	لاالہ الااللہ کی شرطیں	
۷	فضائل توحید	
۸	توحید کی قسمیں	
۹	شرک کی خطرناکیاں	
۱۰	شرک کی قسمیں	
۱۱	اللہ کہاں ہے؟	
۱۲	نواقض اسلام	

[1] اس کتاب کے مضامین کی تقسیم بارہ دنوں پر کی گئی ہے۔ ہر دن پینتالیس منٹ درکار ہے۔ کیونکہ احساء اسلامک سینٹر ہفوف میں اسی طریقہ کار کے مطابق تعلیم کا بندوبست ہے۔ مشقی کارگاہ میں اس کی تدریس کے لئے نو گھنٹے مطلوب ہیں۔ اس کتاب سے استفادہ کے خواہش مند افراد یا ادارے اپنے پاس مہیا وقت کے لحاظ سے موضوعات کی نئی تقسیم کر سکتے ہیں بشرطیکہ متعینہ علمی مشمولات اور تسلسل کی پابندی کریں۔

سبق(١)

رب کی معرفت

اُبو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آیت ﴿ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ ءَامَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ﴾ (إبراہیم: ٢٧) (ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ پکی بات کے ساتھ مضبوط رکھتا ہے، دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی) کی تلاوت کی تو فرمایا: ((یہ اس وقت کی بات ہے جب مومن سے قبر میں کہا جائے گا: تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ تیرے نبی کون ہیں؟ تو وہ کہے گا: اللہ میرا رب ہے، اسلام میرا دین ہے، محمد ﷺ میرے نبی ہیں، آپ ہمارے پاس واضح دلائل لیکر آئے، چنانچہ میں آپ پر ایمان لایا اور آپ کی تصدیق کی، تو اس سے کہا جائے گا: تو سچ کہتا ہے، تو نے اسی پر زندگی گذاری اور اسی پر تیری موت ہوئی، اور إن شاء اللہ اسی پر تجھے قیامت میں اٹھایا جائے گا))۔ (اسے امام بیہقی نے اپنی کتاب اثبات عذاب القبر میں روایت کیا ہے)

دین کے تین بنیادی اصول:

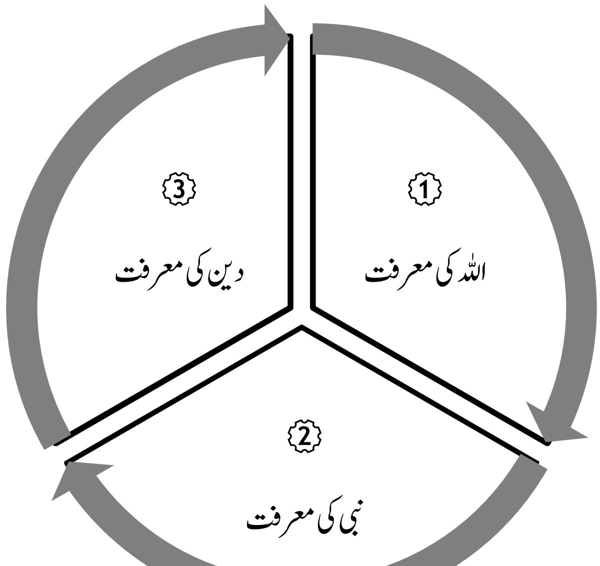

ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اپنے رب کی معرفت حاصل کرے اور تنہا اسی کی عبادت کرے نیز اس پر یہ بھی واجب ہے کہ وہ اپنے دین اور اپنے نبی محمد ﷺ کی معرفت حاصل کرے تاکہ حقیقی طور پر اہل ایمان میں سے ہو جائے۔ یہی وہ تین اصول ہیں جن کے بارے میں قبر کے اندر اس سے سوال کیا جائے گا۔

رب کی معرفت حاصل کرنا واجب ہے:

مسلمان بندے پر واجب ہے کہ وہ اپنے رب کو پہچانے تاکہ اسی ایک کی عبادت کرے اور اس کے ساتھ کچھ بھی شرک نہ کرے، جب اس سے پوچھا جائے: تیرا رب کون ہے؟ تو وہ کہہ دے: میرا رب اللہ ہے جس نے اپنی نعمتوں سے میری اور تمام جہانوں کی پرورش فرمائی، اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے: ﴿ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ۝٢﴾ الفاتحۃ: ۲ [سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے]

رب ہی لائق عبادت، مالک اور بااختیار ہے۔

ہم نے اپنے رب کو کیسے پہچانا؟

ہم نے اپنے رب کو اس کی نشانیوں اور اس کی مخلوقات کے ذریعہ پہچانا۔ رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ فرمان باری ہے: ﴿وَمِنْ ءَايَٰتِهِ ٱلَّيْلُ وَٱلنَّهَارُ وَٱلشَّمْسُ وَٱلْقَمَرُ﴾ فصلت: ۳۷ [اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند] ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ ان میں ہیں اور ان کے مابین ہیں اللہ کی مخلوقات میں سے ہیں۔ اللہ کا ارشاد ہے: ﴿ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَ سَبْعَ سَمَٰوَٰتٍ وَمِنَ ٱلْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ﴾ الطلاق: ۱۲ [اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے سات آسمانوں کو پیدا کیا اور اس جیسی زمین پیدا کی] نیز ارشاد ہے: ﴿إِنَّ رَبَّكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ﴾ الأعراف: ۵۴ [بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا ہے]

ہمارے رب نے ہمیں کیوں پیدا فرمایا؟

اللہ نے ہمیں اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے جیسا کہ اس کی وضاحت اپنے اس قول سے فرمائی ہے: ﴿ وَمَا خَلَقْتُ ٱلْجِنَّ وَٱلْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾ ﴾ الذاریات: ٥٦ [میں نے جنات اور انسانوں کو محض اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں] اللہ کی عبادت، اللہ کی توحید کو اپنانے اور ہر قسم کی عبادت تنہا اسی ایک کے لئے کرنے سے ہو گی۔ ہم طاغوت کا انکار کریں گے اور اللہ پر ایمان لائیں گے اور (لاالہ الااللہ) کا مضبوط حلقہ تھام لیں گے جس میں اس بات کا اقرار ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

✳ مسئلہ برائے غور:

- ○ کیا اللہ کی معرفت اور اس پر ایمان لانے کے لئے اس کا دیکھنا ضروری ہے؟

سبق (۲)

نبی ﷺ کی معرفت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِيُّ إِنَّآ أَرۡسَلۡنَٰكَ شَٰهِدٗا وَمُبَشِّرٗا وَنَذِيرٗا ۝٤٥ وَدَاعِيًا إِلَى ٱللَّهِ بِإِذۡنِهِۦ وَسِرَاجٗا مُّنِيرٗا ۝٤٦ ﴾ الأحزاب: ۴۵ – ۴۶
(اے نبی! یقیناً ہم نے ہی آپ کو گواہیاں دینے والا، خوشخبریاں سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور اللہ کے حکم سے اس کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ)

نام ونسب:

آپ ﷺ محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم ہیں۔ ہاشم قبیلۂ قریش میں سے تھے اور یہ ایک عرب قبیلہ ہے جو اسماعیل بن ابراہیم خلیل علیہم السلام کی نسل سے ہے۔

عمر:

آپ ﷺ کی عمر تریسٹھ سال کی تھی، چالیس سال نبوت سے پہلے اور تیئیس سال نبوت ورسالت کی حالت میں۔ (اقرأ) کے ذریعہ نبی بنائے گئے اور (المدثر) کے ذریعہ رسول بنائے گئے۔

ولادت ووفات:

مکہ میں آپ ﷺ کی ولادت ہوئی اور مدینہ کی طرف آپ نے ہجرت کی پھر وہیں آپ کی وفات ہوئی اور وہیں دفن کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ إِنَّكَ مَيِّتٞ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ ۝٣٠ ﴾ الزمر: ۳۰ [یقینا خود آپ کو بھی موت آئے گی اور یہ سب بھی مرنے والے ہیں] عربی زبان کے کسی عالم سے یہ بات منقول نہیں کہ (میت) کا معنی زندہ یا پردہ فرمانے والا ہوتا ہے۔

دعوت:

اللہ تعالیٰ نے آپ کو شرک سے ڈرانے اور توحید کی طرف بلانے کے لئے مبعوث فرمایا تھا۔ اس کی دلیل فرمان باری ہے: ﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡمُدَّثِّرُ ۝١ قُمۡ فَأَنذِرۡ ۝٢ وَرَبَّكَ فَكَبِّرۡ

﴿٣﴾ المدثر: ۱ - ۳ [اے کپڑا اوڑھنے والے۔ کھڑا ہو جا اور آگاہ کردے۔ اور اپنے رب ہی کی بڑائیاں بیان کر] قُمْ فَأَنذِرْ کا مفہوم ہے شرک سے ڈرایئے اور وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ کا مفہوم ہے توحید کی طرف بلایئے۔

مقام و مرتبہ:

ہمارے نبی ﷺ سید ولد آدم اور خاتم الأنبیاء تھے، آپ کے بعد تا قیام قیامت کوئی نبی نہیں آئے گا، آپ کے بعد جو شخص بھی نبوت کا دعویٰ کرے وہ بہت بڑا جھوٹا اور دجال ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی وضاحت فرمائی ہے ﴿ مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَآ أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ ٱللَّهِ وَخَاتَمَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمًا ﴿٤٠﴾ ﴾ الأحزاب: ۴۰ [(لوگو!) تمھارے مردوں میں سے کسی کے باپ محمد (ﷺ) نہیں لیکن آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے]

اللہ نے آپ کو تمام انسانیت کے لئے مبعوث فرمایا تھا اور تمام انس و جن پر آپ کی اطاعت فرض کی تھی۔

✱ مسائل برائے غور:

- محمد ﷺ اور آپ سے پہلے گذرے ہوئے انبیاء کی دعوت میں کیا فرق ہے؟
  - ☐ کوئی فرق نہیں۔
  - ☐ تمام انبیاء نے توحید کی دعوت دی اور آپ نے اس کے ساتھ ساتھ شرک چھوڑنے کی بھی دعوت دی۔
- صرف تیئیس سال کی مدت میں آپ کا دین غالب ہو جانا اور آپ کی سلطنت قائم ہو جانا کس بات کی دلیل ہے۔
  - ☐ آپ کی زبردست عقل مندی کی دلیل ہے۔
  - ☐ آپ کے لئے اللہ کی تائید و نصرت کی دلیل ہے۔
  - ☐ آپ کی زبردست عقل مندی اور آپ کے لئے اللہ کی تائید و نصرت کی دلیل ہے۔

سبق (۳)

دین کی معرفت

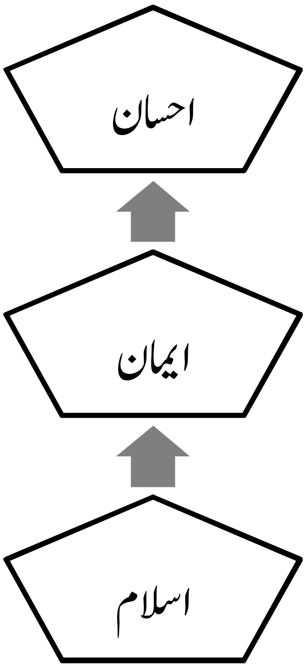

اللہ کے نزدیک مقبول دین:

خالق کائنات کے نزدیک مقبول دین صرف اسلام ہے، کوئی اسلام کے سوا دوسرا دین لے کر اس کے پاس جائے گا تو اسے قبول نہیں کیا جائے گا۔

ارشاد ہے: ﴿إِنَّ ٱلدِّينَ عِندَ ٱللَّهِ ٱلۡإِسۡلَٰمُ﴾ (آل عمران: ۱۹) (دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے) نیز ارشاد ہے: ﴿وَمَن يَبۡتَغِ غَيۡرَ ٱلۡإِسۡلَٰمِ دِينٗا فَلَن يُقۡبَلَ مِنۡهُ وَهُوَ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ مِنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ ٨٥﴾ (آل عمران: ۸۵) (جو شخص اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے، اس کا دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا)۔

اسلام کی تعریف:

اسلام ہی وہ دین حنیف ہے جسے اللہ نے ہمارے لئے منتخب فرمایا ہے اور جس سے راضی ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے: ﴿ٱلۡيَوۡمَ أَكۡمَلۡتُ لَكُمۡ دِينَكُمۡ وَأَتۡمَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ نِعۡمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ ٱلۡإِسۡلَٰمَ دِينٗا﴾ (المائدۃ: ۳) [آج میں نے تمھارے لئے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنا انعام بھرپور کر دیا اور تمھارے لئے اسلام کے دین ہونے پر رضامند ہو گیا]

اسلام کا مطلب یہ ہے کہ توحید کے ساتھ اللہ کے لئے سر تسلیم خم کر دینا اور اطاعت کرتے ہوئے اس کے سامنے اپنی گردنیں جھکا دینا، اور شرک اور شرک والوں سے اپنی بیزاری کا اعلان کرنا۔

اسلام ہی سارے نبیوں کا دین ہے:

وہ اسلام جسے دے کر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا وہی سارے نبیوں کا دین ہے۔ نبی ﷺ فرماتے ہیں: ((میں عیسیٰ بن مریم سے دنیا و آخرت میں سب سے زیادہ قریب ہوں، کیونکہ تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں، ان کی مائیں الگ الگ ہیں اور ان کا دین ایک ہے))۔ (صحیح بخاری)

اسلام کامل و شامل دین ہے:

اسلام ساری انسانیت کے لئے اللہ کا وہ شامل و کامل دین ہے جو ہر زمانے، ہر مقام اور ہر قوم کے لئے ایک عمدہ دین ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ علم و حکمت، یسر و سہولت، عدل وانصاف اور خیر و بھلائی کا دین ہے۔ یہ زندگی کے مختلف میدانوں کے لئے ایک مکمل اور واضح راستہ ہے۔ اس میں حکومت و عدالت، سیاست و معاشرت اور اقتصاد و معیشت بلکہ انسانی زندگی کی ہر ضرورت کے لئے روشن طریق موجود ہے۔ یہی وہ دین ہے جس میں موت کے بعد اخروی زندگی کی سعادت بھی ہے۔

مراتب دین:

دین کے تین مراتب (درجات) ہیں:

۱۔ اسلام

۲۔ ایمان

۳۔ احسان

اور ہر ایک درجہ کے چند ارکان ہیں۔

آئندہ اسباق میں ان کی تفصیل آرہی ہے۔

سبق (۴)

اسلام اور ارکان اسلام

عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ اچانک ایک شخص خوب سفید کپڑوں اور سخت کالے بالوں میں نمودار ہوا، اس پر سفر کا کوئی نشان نہ تھا اور ہم میں سے کوئی اسے پہچانتا بھی نہ تھا۔وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آکر بیٹھ گیا اور اپنے گھٹنے آپ کے گھٹنوں سے ٹیک دیئے اور اپنی ہتھیلیوں کو اپنی دونوں رانوں پہ رکھا اور سوال کیا : اے محمد ! آپ مجھے اسلام کے بارے میں بتلایئے ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تم اس بات کی شہادت دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور صلاۃ قائم کرو اور زکاۃ دو اور رمضان کا صوم رکھو اور بیت اللہ کا حج کرو اگر وہاں تک پہنچنے کی تم میں استطاعت ہے۔اس نے کہا: آپ سچ فرماتے ہیں۔ہمیں اس پر تعجب ہوا کہ خود سوال کرتا ہے اور خود ہی (جواب کی) تصدیق کرتا ہے۔اس نے پھر کہا: آپ مجھے ایمان کے بارے میں بتلایئے ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں پر ، اس کی کتابوں پر ، اس کے رسولوں پر ، آخرت کے دن پر ایمان لاؤ اور اچھی بری تقدیر پر ایمان لاؤ۔اس نے کہا : آپ سچ فرماتے ہیں۔پھر کہا: مجھے احسان کے بارے میں بتلایئے ؟ آپ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا اسے دیکھ رہے ہو اور اگر تم اسے دیکھ نہیں رہے ہو تو وہ یقینا تمھیں دیکھ رہا ہے۔اس نے کہا: مجھے قیامت کے بارے میں خبر دیجئے؟ آپ نے فرمایا : جس سے قیامت کے بارے میں پوچھا گیا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔اس نے کہا: تو اس کی علامات کے بارے میں بتلایئے ؟ آپ نے فرمایا : (چند علامات یہ ہیں کہ) لونڈی اپنی آقا (مالکن) کو جنے گی اور تم دیکھو گے کہ ننگے پیر، ننگے بدن، فقیر اور بکریوں کے چرواہے اونچی اونچی عمارتیں بناکر ایک دوسرے پر فخر کریں گے۔پھر وہ چلا گیا ،میں ایک مدت تک منتظر رہا (پھر ایک دن) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر ! کیا تمھیں معلوم ہے کہ پوچھنے والا کون تھا؟ میں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔آپ نے فرمایا : وہ جبریل تھے ، تم کو تمھارے دین کی تعلیم دینے آئے تھے۔(اسے مسلم نے روایت کیا ہے)

اسلام کی تعریف:

توحید کے ساتھ اللہ کے لئے سر تسلیم خم کردینا اور اطاعت کرتے ہوئے اس کے سامنے اپنی گردنیں جھکادینا، شرک اور شرک والوں سے اپنی بیزاری کا اعلان کرنا۔

ارکان اسلام:

اسلام کے پانچ ارکان ہیں:

1. شہادتین: (اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں)۔
2. صلاۃ کو قائم کرنا
3. زکاۃ ادا کرنا
4. صوم رمضان
5. حج بیت اللہ

ارکان اسلام کے دلائل:

- کلمہ کے پہلے حصہ کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے: ﴿ شَهِدَ ٱللَّهُ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ﴾ آل عمران: ١٨ [اللہ گواہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں]
- کلمہ کے دوسرے حصہ کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے: ﴿ مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ ٱللَّهِۚ وَٱلَّذِينَ مَعَهُۥٓ أَشِدَّآءُ عَلَى ٱلْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ ﴾ الفتح: ٢٩ [محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر سخت ہیں آپس میں رحمدل ہیں] کلمہ کے دوسرے حصہ کا مطلب یہ ہے کہ جس بات کا آپ ﷺ نے حکم دیا اس کی اطاعت کی جائے اور جو آپ نے خبر دی اس کی تصدیق کی جائے اور جس چیز سے آپ نے روک دیا اور منع کر دیا اس سے اجتناب کیا جائے اور اللہ کی عبادت آپ کی لائی ہوئی شریعت کے مطابق کی جائے۔
- صلاۃ وزکاۃ کی دلیل اللہ کا یہ قول ہے: ﴿ وَأَقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُوا۟ ٱلزَّكَوٰةَ وَٱرْكَعُوا۟ مَعَ ٱلرَّٰكِعِينَ ﴿٤٣﴾ ﴾ البقرۃ: ٤٣ [اور صلاۃ قائم کرو اور زکاۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو]
- صیام کی دلیل اللہ کا یہ قول ہے: ﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ كُتِبَ عَلَيْكُمُ ٱلصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٨٣﴾ ﴾

البقرۃ: ۱۸۳ [اے ایمان والو! تم پر صوم (رمضان) فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو]

- حج کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے: ﴿وَلِلَّهِ عَلَى ٱلنَّاسِ حِجُّ ٱلْبَيْتِ مَنِ ٱسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ آل عمران: ۹۷ [اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر جو اس کی طرف راہ پا سکتے ہوں اس گھر کا حج فرض کر دیا ہے]
- ارکان اسلام کی دلیل حدیث میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ ① اس بات کی گواہی دینا کہ نہیں کوئی سچا معبود سوائے اللہ کے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ ② صلاۃ قائم کرنا ③ زکاۃ ادا کرنا ④ حج کرنا ⑤ رمضان کا صوم رکھنا))۔ (اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے)

سبق(۵)

ایمان واحسان

ایمان کی تعریف:

ایمان زبان کے قول، دل کے عقیدہ اور اعضاء وجوارح سے عمل کا نام ہے، اطاعت سے بڑھتا اور معصیت سے گھٹتا ہے۔

ایمان کی شاخیں :

ایمان کی ستر سے کچھ اوپر شاخیں ہیں، سب سے اونچی شاخ لاإلہ إلا اللہ کا اقرار ہے اور سب سے نیچی شاخ راستہ سے تکلیف دہ چیزوں کا ہٹانا ہے۔اور حیاء ایمان کی ایک شاخ ہے۔

ایمان کے ارکان:

ایمان کے چھ ارکان ہیں:

۱. اللہ پر ایمان۔
۲. فرشتوں پر ایمان۔
۳. اللہ کی نازل کردہ کتابوں پر ایمان۔
۴. رسولوں پر ایمان۔
۵. آخرت کے دن پر ایمان۔
۶. بھلی اور بری تقدیر پر ایمان۔

ارکان ایمان کے دلائل:

- اللہ تعالیٰ کا قول ہے: ﴿ لَّيْسَ ٱلْبِرَّ أَن تُوَلُّوا۟ وُجُوهَكُمْ قِبَلَ ٱلْمَشْرِقِ وَٱلْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ ٱلْبِرَّ مَنْ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةِ وَٱلْكِتَٰبِ وَٱلنَّبِيِّۦنَ ﴾ البقرة: ۱۷۷ [ساری اچھائی مشرق ومغرب کی طرف منہ کرنے میں ہی نہیں بلکہ حقیقتاً اچھا وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ پر، قیامت کے دن پر، فرشتوں پر، کتاب اللہ پر اور نبیوں پر ایمان رکھنے والا ہو]
- تقدیر کی دلیل اللہ کا یہ قول ہے: ﴿ إِنَّا كُلَّ شَىْءٍ خَلَقْنَٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ ﴾

القمر:۴۹ [بے شک ہم نے ہر چیز کو ایک (مقررہ) اندازے پر پیدا کیا ہے]

- حدیث سے ان کی دلیل حدیث جبریل ہے جس میں انھوں نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ مجھے ایمان کے بارے میں بتلایئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ((اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، یوم آخرت اور تقدیر کی بھلائی و برائی پر ایمان لاؤ))۔ (مسلم)

احسان کی تعریف اور اس کے ارکان:

احسان کا صرف ایک رکن ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا اس کو دیکھ رہے ہو اور اگر تم اس کو نہیں دیکھ سکتے تو وہ یقیناً تم کو دیکھ رہا ہے۔

احسان کے دلائل:

- اللہ تعالیٰ کا قول ہے: ﴿ إِنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَواْ وَّٱلَّذِينَ هُم مُّحۡسِنُونَ ۝١٢٨ ﴾ النحل: ۱۲۸ [یقین مانو کہ اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں اور نیک کاروں کے ساتھ ہے]
- نیز اللہ کا ارشاد ہے: ﴿ وَتَوَكَّلۡ عَلَى ٱلۡعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ ۝٢١٧ ٱلَّذِي يَرَىٰكَ حِينَ تَقُومُ ۝٢١٨ وَتَقَلُّبَكَ فِي ٱلسَّٰجِدِينَ ۝٢١٩ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ ۝٢٢٠ ﴾ الشعراء: ۲۱۷ ـ ۲۲۰ [اپنا پورا بھروسہ غالب مہربان اللہ پر رکھ، جو تجھے دیکھتا رہتا ہے جب کہ تو کھڑا ہوتا ہے، اور سجدہ کرنے والوں کے درمیان تیرا گھومنا پھرنا بھی، وہ بڑا ہی سننے والا اور خوب ہی جاننے والا ہے]
- حدیث سے اس کی دلیل وہ مشہور حدیث ہے جو حدیث جبریل کے نام سے مشہور ہے اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ اس میں ہے کہ جبریل علیہ السلام نے نبی ﷺ سے پوچھا: مجھے احسان کے بارے میں بتایئے؟ آپ نے فرمایا: تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا اس کو دیکھ رہے ہو اگر تم اس کو نہیں دیکھ سکتے تو وہ تم کو یقیناً دیکھتا ہے۔ (مسلم)

سبق(٦)

لاالٰہ الااللہ کی شرطیں

① اثبات اور نفی کے اعتبار سے اس کے معنی کا علم
② یقین
③ اخلاص جو شرک کے منافی ہو
④ سچائی جو جھوٹ کے منافی ہو اور نفاق سے بچانے والی ہو۔
⑤ اس کلمہ اور اس کے مدلولات سے محبت
⑥ اس کے حقوق کی تابعداری
⑦ ایسی اطاعت جو انکار کے منافی ہو
⑧ غیر اللہ کی عبادت سے پوری طرح سے قطعی انکار۔

سبق (۷)

فضائل توحید

توحید کے فضائل معروف ومشہور ہیں، اہم فضائل مندرجہ ذیل ہیں:۔

توحید امن وہدایت کا سبب ہے :

توحید والے کو دنیااور آخرت میں مکمل ہدایت اور پورا امن حاصل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَلَمْ يَلْبِسُوٓا۟ إِيمَـٰنَهُم بِظُلْمٍ أُو۟لَـٰٓئِكَ لَهُمُ ٱلْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾﴾ الانعام: ٨٢ [جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کیا ایسوں ہی کے لئے امن ہے اور وہی راہ راست پر چل رہے ہیں]

توحید جنت میں داخلہ کا سبب ہے :

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ((جس نے گواہی دی کہ ایک اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور اللہ کا کلمہ ہیں جسے اس نے مریم کی طرف القاء کیا تھا اور اس کی روح ہیں، جنت حق ہے، جہنم حق ہے، اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا جو بھی وہ عمل کرے))۔ (بخاری ومسلم)

توحید جہنم میں داخلہ سے مانع ہے :

توحید کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ اگر دل میں وہ رائی کے دانے کے معمولی وزن کے برابر بھی ہو تو ہمیشہ جہنم میں رہنے سے مانع ہوگا اور اگر دل میں توحید کامل ہے تو جہنم میں داخل ہونے سے کلی طور پر مانع ہے۔ عتبان رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((اللہ نے آگ پر اس شخص کو حرام کر دیا ہے جو اللہ کی رضا کے لئے لاالٰہ الا اللہ کہے))۔ (بخاری ومسلم)

توحید مغفرت کا عظیم سبب ہے :

انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ ((اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! اگر تو میرے پاس زمین بھر گناہ لے کے آیا پھر تو نے مجھ سے اس حال میں ملاقات کی کہ میرے ساتھ کچھ بھی شرک نہیں کیا ہے تو میں زمین بھر تیرے پاس بخشش لے کے آؤں گا))۔(أخرجه الترمذي وحسنه)

توحید حصول شفاعت کا باعث ہے :

توحید والا بروز قیامت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت پانے کا سب سے زیادہ سعادت مند ہوگا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((بروز قیامت میری شفاعت پانے والا سعادت مند وہ ہوگا جس نے اپنے دل کے پورے اخلاص کے ساتھ لاالہ الا اللہ کہا ہوگا))۔ (صحیح بخاری)

✷ مسئلہ برائے غور:

- کیا آپ توحید کے کچھ اور فضائل بتا سکتے ہیں؟

سبق (٨)

توحیداور اس کی قسمیں

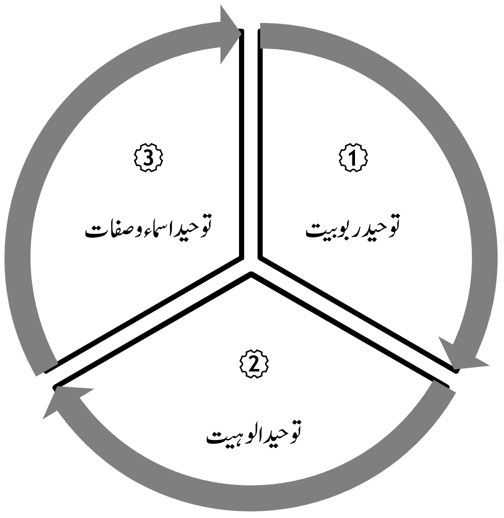

توحید کی تعریف:

توحید یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اس کی ربوبیت، الوہیت اور اسماء وصفات میں یکتا ہونے کا عقیدہ رکھا جائے۔

توحید کی قسمیں:

توحید کی تین قسمیں ہیں:

1. توحید ربوبیت
2. توحیدالوہیت
3. توحیداسماء وصفات

1 توحید ربوبیت

توحید ربوبیت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اس کے کاموں میں ایک جانا اور مانا جائے مثلاً پیدا کرنا، مالک ہونا، تدبیر کرنا۔ اللہ ہی پیدا کرنے والا، روزی دینے والا، زندگی اور موت دینے والا اور نفع ونقصان پہنچانے والا ہے۔ وغیرہ

توحید کی اس قسم کا اقرار مشرکین بھی کرتے تھے لیکن اس سے وہ اسلام میں داخل

نہیں سمجھے گئے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے جنگ کی اور ان کی جان ومال کو حلال قرار دیا۔

توحید ربوبیت کے دلائل

- اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿أَلَا لَهُ ٱلْخَلْقُ وَٱلْأَمْرُ﴾ الأعراف: ۵۴ [یاد رکھو، اللہ ہی کے لئے خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا]
- نیز ارشاد ہے: ﴿وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُ﴾ الزمر: ۳۸ [اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ آسمان وزمین کا خالق کون ہے؟ تو یہ ضرور جواب دیں گے کہ اللہ]

✳ مسئلہ برائے غور:

○ کیا آپ کچھ لوگوں کے یہاں توحید ربوبیت کی کوئی خلاف ورزی جانتے ہیں؟

② توحید الوہیت

توحید الوہیت یہ ہے کہ ہر قسم کی عبادت تنہا اللہ تعالیٰ کے لئے ہی کی جائے۔ جیسے دعا، ذبح، نذر، صلاۃ وغیرہ۔ غیر اللہ کی عبادت نہ کرے، نہ کسی فرشتے کی، نہ کسی نبی کی اور نہ ہی کسی ولی کی۔ صرف ایک اللہ کی عبادت کرے۔

توحید الوہیت کے دلائل

- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ وَٱجْتَنِبُوا۟ ٱلطَّٰغُوتَ﴾ النحل: ۳۶ [ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ (لوگو!) صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو]
- نیز ارشاد ہے: ﴿قُلْ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ ۝١﴾ الإخلاص: ۱ [آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے]

✹ مسئلہ برائے غور:

○ کلمۂ طیبہ میں توحید کی کون سی قسم کا ذکر ہے؟

③ توحید اسماء وصفات

اللہ کے اسماء وصفات پر ایمان لانا یعنی اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اپنی جو صفت بیان کی ہے اور اس کے رسول نے صحیح احادیث میں جو صفت بیان کی ہے اسے اللہ تبارک وتعالیٰ کے کمال کے شایان شان حقیقی طور پر ثابت کرنا، نہ تاویل کرنا، نہ انکار کرنا، نہ کیفیت بیان کرنا، نہ مثال بتانا، ٹھیک اس طرح جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے: ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِۦ شَىْءٌۖ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْبَصِيرُ﴾ الشوری: ۱۱ [اس جیسی کوئی چیز نہیں، وہ سننے اور دیکھنے والا ہے]

اسماء وصفات کی چند مثالیں:

۱۔ اسماء: رحمن، رحیم، قاہر، قادر، قدوس وغیرہ

۲۔ صفات: علو (بلند ہونا) نزول (اترنا) استواء (چڑھنا، بلند ہونا، قائم ہونا) چہرہ، ہاتھ وغیرہ

سبق (۹)

شرک کی خطرناکی

اللہ تعالیٰ نے اور ہمارے نبی محمد ﷺ نے شرک کے نقصانات اور اس کے نتیجہ میں آنے والی سزاؤں کی وضاحت فرمائی ہے، ہم ذیل میں چند باتیں ذکر کرتے ہیں۔

شرک سب سے بڑا گناہ ہے :

شرک اللہ کے نزدیک وہ سب سے عظیم گناہ ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے خبر دی ہے کہ توبہ کئے بغیر اس کی معافی اور بخشش نہیں ہے اور جو اس سے کم تر گناہ ہیں مشیئت کے تحت داخل ہیں اگر اللہ چاہے گا تو اس کے مرتکب کو بخش دے گا اور اگر چاہے گا تو عذاب دے گا۔ ارشاد ہے: ﴿ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَغۡفِرُ أَن يُشۡرَكَ بِهِۦ وَيَغۡفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَآءُ ﴾ النساء: ۴۸ (اللہ تعالیٰ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے)۔

شرک اعمال کو تباہ کر دیتا ہے :

شرک تمام اعمال کو ضائع کر دیتا ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ وَلَقَدۡ أُوحِيَ إِلَيۡكَ وَإِلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِكَ لَئِنۡ أَشۡرَكۡتَ لَيَحۡبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ ۝٦٥ ﴾ الزمر: ۶۵ (اور (اے محمد ﷺ!) آپ کی طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو آپ سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے)۔

شرک کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ ہے:

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ((کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے۔۔۔))۔ (بخاری)

شرک ظلم عظیم ہے:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ وَإِذۡ قَالَ لُقۡمَٰنُ لِٱبۡنِهِۦ وَهُوَ يَعِظُهُۥ يَٰبُنَيَّ لَا تُشۡرِكۡ بِٱللَّهِۖ إِنَّ ٱلشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيمٞ ۝١٣ ﴾ لقمان: ۱۳ (اور جب کہ لقمان نے اپنے بیٹے

کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ میرے پیارے بچے! اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا بے شک شرک بڑا بھاری ظلم ہے)۔

مشرک کے لئے دعاء مغفرت جائز نہیں:

ارشاد باری ہے: ﴿ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَن يَسۡتَغۡفِرُواْ لِلۡمُشۡرِكِينَ وَلَوۡ كَانُوٓاْ أُوْلِي قُرۡبَىٰ مِنۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمۡ أَنَّهُمۡ أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَحِيمِ ﴿١١٣﴾ ﴾ التوبۃ: ۱۱۳ (نبی کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کے لئے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی ہوں اس امر کے ظاہر ہو جانے کے بعد کہ یہ لوگ جہنمی ہیں)۔

شرک ہلاک کرنے والی چیزوں میں سب سے پہلی چیز ہے:

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((سات ہلاک کرنے والی چیزوں سے اجتناب کرو۔ صحابہ نے پوچھا: وہ کیا کیا ہیں اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: ①اللہ کے ساتھ شرک کرنا، ②جادو، ③اللہ کی حرام ٹھہرائی ہوئی کسی جان کو ناحق قتل کرنا، ④سود کھانا، ⑤ یتیم کا مال کھانا، ⑥ میدان جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگنا، ⑦ بھولی بھالی ایمان والی پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا))۔ (بخاری)

مشرک کا دائمی ٹھکانہ جہنم ہے:

اللہ نے مشرک پر جنت کو حرام کر دیا ہے اور اس کو ہمیشہ ہمیش جہنم کی آگ میں رہنا ہوگا۔ ارشاد باری ہے: ﴿إِنَّهُۥ مَن يُشۡرِكۡ بِٱللَّهِ فَقَدۡ حَرَّمَ ٱللَّهُ عَلَيۡهِ ٱلۡجَنَّةَ وَمَأۡوَىٰهُ ٱلنَّارُۖ وَمَا لِلظَّٰلِمِينَ مِنۡ أَنصَارٖ ﴿٧٢﴾ ﴾ المائدۃ: ۷۲ [یقین مانو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ شریک کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے، اس کا ٹھکانہ جہنم ہی ہے اور ظالموں کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوگا]

✳ مسئلہ برائے غور:

- کیا آپ شرک کے کچھ اور نقصانات بتا سکتے ہیں؟

سبق (۱۰)

شرک اور اس کی قسمیں

شرک کی تعریف:

شرک یہ ہے کہ اللہ کی ربوبیت، اس کی الوہیت اور اس کے اسماء وصفات میں کسی کو شریک بنایا جائے۔

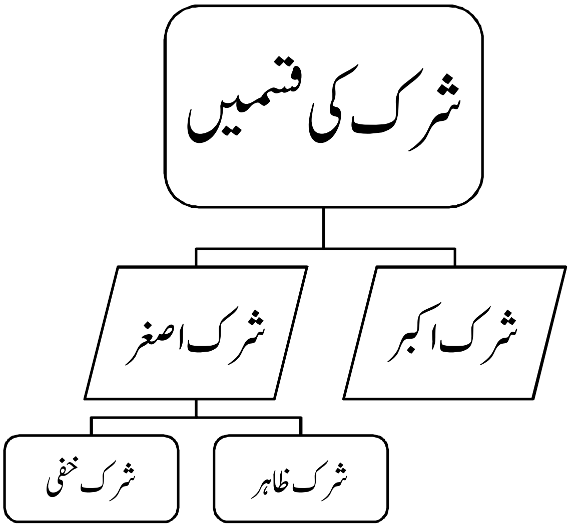

شرک کی قسمیں:

شرک کی دو قسمیں ہیں:

① شرک اکبر

② شرک اصغر

شرک اکبر:

عبادت کی کوئی قسم غیر اللہ کی طرف پھیر دینے سے شرک اکبر ہو جاتا ہے مثلاً کسی کو اللہ کا ہمسر سمجھے اور اس کو اللہ کی طرح پکارے یا اس سے ڈرے یا اس سے امید لگائے یا اس سے اللہ جیسی محبت رکھے نیز اس کے علاوہ دیگر امور جن کا اللہ کے علاوہ دوسرے مستحق نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَغۡفِرُ أَن يُشۡرَكَ بِهِۦ وَيَغۡفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَآءُ ﴾ النساء: ۴۸ [یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شرک کئے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے] عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ((جو اس حال میں مرا کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کو پکارتا تھا جہنم میں داخل ہوگا))۔ (بخاری)

شرک اصغر:

ہر وہ وسیلہ اور ذریعہ جو شرک اکبر تک پہنچاتا ہو خواہ اس کا تعلق نیت وارادہ سے ہو یا اقوال وافعال سے جو عبادت کے درجہ کو نہ پہنچتے ہوں اور اس کی دو قسمیں ہیں:

① شرک ظاہر: اور یہ الفاظ وافعال میں ہوتا ہے، الفاظ میں جیسے غیر اللہ کی قسم،

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ((جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی تو اس نے کفر کیا یا شرک کیا))۔اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور حسن قرار دیا ہے۔

افعال میں جیسے مصیبتوں سے بچنے یا بلاؤں کو ٹالنے کے لئے کڑا یا چھلہ یا دھاگا وغیرہ پہننا یا نظر بد وغیرہ سے حفاظت کے لئے تعویذ گنڈہ پہننا یا لٹکانا۔

② شرک خفی: یہ وہ شرک ہے جو نیتوں اور ارادوں میں ہوتا ہے جیسے ریاکاری یا شہرت طلبی، مثلاً انسان کوئی ایسا کام کرے جس سے اللہ کی قربت حاصل کی جاتی ہے لیکن وہ اس سے لوگوں کی تعریف وستائش کا خواہشمند ہو جیسے لوگوں سے اپنی تعریف سننے کے لئے صلاۃ اچھی پڑھے یا صدقہ دے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: ((مجھے تمھارے بارے میں شرک اصغر کا سب سے زیادہ ڈر ہے، تو آپ سے پوچھا گیا کہ وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ریاونمود))۔ (مسند احمد)

شرک اکبر اور شرک اصغر کے درمیان فرق

	شرک اکبر	شرک اصغر
۱	ملت سے خارج کر دیتا ہے	ملت سے خارج نہیں کرتا
۲	اس کا مرتکب ہمیشہ جہنم میں رہے گا	اس کا مرتکب اگر جہنم میں داخل ہوا تو اس میں ہمیشہ نہیں رہے گا
۳	سارے اعمال برباد کر دیتا ہے	یہ سارے اعمال کو برباد نہیں کرتا صرف اسی عمل کو برباد کرتا ہے جس میں یہ پایا گیا
۴	جان ومال کو حلال کر دیتا ہے	جان ومال کو حلال نہیں کرتا

سبق(۱۱)

اللہ کہاں ہے؟

اللہ تعالی سب سے اوپر ہے۔سب سے بلند ہے۔ساتوں آسمانوں کے اوپر اپنے عرش پر مستوی ہے۔اپنی مخلوق سے الگ ہے۔اللہ کی ذات بھی بلند ہے۔اللہ کی شان بھی بلند ہے۔اللہ کا قہر بھی بلند ہے۔اللہ سب سے اونچا ہے۔اللہ سب سے اعلی ہے۔

اللہ تعالی نے اپنی کتاب قرآن مجید اور دیگر آسمانی کتابوں کو اوپر سے نازل فرمایا۔ رحمت عالم ﷺ کو معراج میں اوپر بلایا۔اللہ کے فرشتے ہر دن اوپر سے نیچے آتے ہیں اور نیچے سے اوپر جاتے ہیں۔اللہ کے حکموں کی تعمیل کرتے ہیں۔فرشتے اللہ کا لشکر ہیں، وہ کبھی اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے۔

آسمان وزمین کی ساری چیزیں اللہ کی تسبیح کررہی ہیں۔اللہ زبردست باحکمت ہے۔زمین وآسمان کی بادشاہت اسی کی ہے۔وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔وہی اول ہے اس سے پہلے کچھ نہ تھا۔وہی آخر ہے اس کے بعد کوئی چیز نہ ہوگی۔وہی ظاہر ہے اس سے اوپر کوئی چیز نہیں اور وہی باطن ہے اس سے زیادہ پوشیدہ کوئی چیز نہیں۔وہ ہر چیز کو بخوبی جاننے والا ہے۔

وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر اپنے عرش پر مستوی ہوگیا۔وہ زمین میں جانے والی اور زمین سے نکلنے والی، آسمان میں چڑھنے والی اور آسمان سے اترنے والی ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

انسان جہاں بھی رہے اللہ اس کے ساتھ ہے۔اللہ اس کا ہر عمل دیکھ رہا ہے۔اس کی ہر بات سن رہا ہے۔اس کے سینوں کا بھید اور اس کے دلوں کا راز جانتا ہے۔اس سے کوئی چیز مخفی نہیں۔اس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔

اللہ تعالی اپنے نبیوں، رسولوں اور محبوب بندوں کے ساتھ خصوصی طور پر ہے۔ان کی مدد فرماتا ہے۔ان کو مشکلات اور مصیبتوں سے بچاتا ہے۔ان کو ایمان اور نیک عمل پر ثابت قدم رکھتا ہے۔ اللہ نے ہی انسانوں کو پیدا کیا ہے۔اللہ انسان کے دل میں اٹھنے والے خیالات اور وسوسوں تک سے واقف ہے۔اللہ انسان کی رگِ جان سے بھی زیادہ قریب ہے۔ اللہ بے شک اوپر ہے لیکن اس کا علم ہر چیز کو محیط ہے، کوئی چیز اللہ کے علم سے باہر نہیں۔

سبق (١٢)

نواقض اسلام

نواقض اسلام دس ہیں۔ ان کا ارتکاب کوئی مذاق میں کرے یا سنجیدگی میں یا خوف کی وجہ سے کوئی فرق نہیں پڑتا البتہ جسے مجبور کر دیا گیا ہو۔ ان سب کا خطرہ نہایت عظیم ہے اور یہ اکثر و بیشتر واقع ہو جاتی ہیں، لہٰذا ایک مسلمان کو ان سے آگاہ رہنا چاہئے اور اپنے بارے میں ان سے ڈرنا چاہئے۔ ہم اللہ کے غضب اور اس کے دردناک عذاب کو دعوت دینے والی تمام چیزوں سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔

١. اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کسی کو شریک ٹھہرانا۔
٢. اپنے اور اللہ کے درمیان واسطہ بنانا، انھیں کو پکارنا، انھیں سے شفاعت مانگنا اور انھیں پر توکل کرنا۔
٣. مشرکوں کو کافر نہ کہنا یا ان کے کفر میں شک کرنا یا ان کے مذہب کو صحیح سمجھنا۔
٤. اس بات کا عقیدہ رکھنا کہ کسی کا طریقہ نبی ﷺ کے طریقہ سے زیادہ کامل ہے یا کسی کا فیصلہ آپ ﷺ کے فیصلہ سے زیادہ بہتر ہے۔
٥. رسول ﷺ کی لائی ہوئی کسی چیز سے بغض رکھنا خواہ اس پر عمل بھی کرتا ہو۔
٦. نبی ﷺ کے دین کی کسی چیز یا ثواب و عذاب کا مذاق اڑانا۔
٧. جادو، شوہر و بیوی کے درمیان نفرت اور محبت پیدا کرنے کا عمل بھی جادو کا ایک حصہ ہے، جس نے ایسا کیا یا اس سے راضی رہا کافر ہو جائے گا۔
٨. مسلمانوں کے خلاف مشرکوں کی تائید اور مدد۔
٩. اس بات کا عقیدہ رکھنا کہ بعض لوگوں کو محمد ﷺ کی شریعت سے نکلنے کی گنجائش ہے۔
١٠. اللہ کے دین سے اعراض کرنا، نہ اسے سیکھنا اور نہ ہی اس کے مطابق عمل کرنا۔

آیئے ہم اپنی معلومات کی جانچ کریں

☆ مختصر جواب لکھئے۔

۱۔ تین اصول کیا ہیں؟

۲۔ رب کا کیا معنی ہے؟ آپ نے رب کو کیسے پہچانا؟ دلیل ذکر کیجئے۔

۳۔ ہم کو عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے اس کی کیا دلیل ہے؟

۴۔ نبی ﷺ کا نسب ذکر کرو۔

۵۔ شہادتین کا معنی دلیل کے ساتھ ذکر کرو۔

۶۔ لاإلہ إلا اللہ کی شرطیں گنایئے۔

۷۔ارکان ایمان کی دلیل قرآن مجید سے دیجئے۔

۸۔احسان کا کیا مطلب ہے؟

۹۔توحید کی تعریف کیجئے۔

۱۰۔توحید الوہیت اور ربوبیت میں کیا فرق ہے؟ دونوں کی ایک ایک دلیل ذکر کیجئے۔

۱۱۔مشرکین مکہ نے توحید کی کس قسم کا اقرار کیا تھا؟

۱۲۔کیا دلیل ہے کہ اللہ نے تمام قوموں کے پاس رسول بھیجا ہے؟

۱۳۔ہم اللہ کے اسماء وصفات پر کس طرح ایمان رکھیں گے؟

۱۴۔توحید کی فضیلت پر دلالت کرنے والی ایک آیت ذکر کیجئے۔

۱۵۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ((اسے اللہ جنت میں داخل کرے گا جس عمل پر بھی ہو))۔ یہ حدیث کس نے روایت کی ہے؟ کس باب میں مذکور ہے؟ اور آپ اس کا کیا مطلب سمجھتے ہیں؟

۱۶۔ توحید کی فضیلت پر ایک حدیث ذکر کیجئے۔

۱۷۔ شرک کی قسمیں اور ان کی تعریف ذکر کیجئے۔

۱۸۔ شرک پر مرنے والے کا کیا حکم ہے؟ دلیل کیا ہے؟

۱۹۔ شرک اکبر اور شرک اصغر میں حکم کے اعتبار سے کیا فرق ہے؟

۲۰۔ شرک اکبر اور شرک اصغر میں فرق کرنے والی کوئی دو چیز ذکر کرو۔

۲۱۔ نواقض اسلام میں سے کوئی پانچ چیزیں بیان کرو۔

۲۲۔ جو مشرکوں کے کافر ہونے میں شک کرے اس کا حکم کیا ہے؟

۲۳۔ جو آپ سے کہے کہ مسلمانوں کے خلاف مشرکوں کی حمایت اور مدد جائز ہے آپ اس سے کیا کہیں گے؟

☆ صحیح عبارت کے سامنے (✓) اور غلط عبارت کے سامنے (✗) کا نشان لگاؤ۔

- ☐ رحمن اور رحیم اللہ کے ناموں میں سے ہے اور استواء (چڑھنا) اور نزول (اترنا) اس کی صفات میں سے ہے۔
- ☐ نبی ﷺ نے مشرکین سے قتال کیا کیونکہ انھوں نے توحید ربوبیت کا اقرار نہیں کیا تھا۔
- ☐ توحید کے فضائل میں سے یہ ہے کہ وہ جہنم میں ہمیشہ رہنے سے بچاتا ہے۔
- ☐ موحد کو کامل ہدایت اور مکمل امن نہیں حاصل ہوتا ہے۔
- ☐ تمام اعمال کی قبولیت توحید پر موقوف ہے۔
- ☐ شرک کو سب سے بڑا گناہ سمجھا گیا ہے۔

☆ خالی جگہ پر کیجئے

۱۔ اللہ کی نشانیوں میں سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہیں اور اللہ کی مخلوقات میں سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہیں۔

۲۔ مضبوط حلقہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

۳۔ نبی ﷺ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں پیدا ہوئے اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وفات پائی اور آپ کی عمر

--------- تھی۔

۴۔ نبی ﷺ کی وفات کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے: -----------------۔ کسی نے اس کا معنی ----------- یا ----------- بیان نہیں کیا ہے۔

۵۔ ایمان کی تعریف: ایمان ------ قول، ------ عقیدہ اور ------------- عمل کا نام ہے، --------- سے بڑھتا اور ---------- سے گھٹتا ہے۔

۶۔ اللہ تعالیٰ نے موسی علیہ السلام پر ----------، عیسی علیہ السلام پر ------، داود علیہ السلام پر --------، اور قرآن کریم --------- نازل فرمایا جو نبیوں کے ----- ہیں، آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں ہے۔

۷۔ انبیاء ------ ہیں، مخلوق ہیں، جن کا یہ گمان ہے کہ وہ ------ سے پیدا کئے گئے ہیں، ان کا گمان غلط ہے۔